اصلاح کا طریقہ بتایا ہے۔

ایک جگہ سورۂ المومنون کی آیت نمبر ۸۸ ''وَھُوَ یُجِیرُ وَلاَ یُجَارُ عَلَیْهِ'' کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے کہ ''اور وہ پناہ دیتا ہے، خود اسے پناہ کی ضرورت نہیں'' (ص ۱۵۶) آیت کے دوسرے جز کا ترجمہ صحیح نہیں ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ نے یہ ترجمہ کیا ہے: ''وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کسی کو پناہ نہیں دی جاسکتی (تدبر قرآن، ج ۴، ص ۴۵) تقریباً یہی ترجمہ دیگر اردو مترجمین نے بھی کیا ہے۔

بحیثیت مجموعی یہ ایک مفید اور کارآمد کتاب ہے۔ فاضل مصنف عظیم دینی درس گاہ مدرسۃ الاصلاح اعظم گڑھ میں استاد تفسیر ہیں، اس سے پہلے بھی ان کی متعدد کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ امید ہے اس کتاب سے بھی دینی حلقوں میں خاطر خواہ فائدہ اٹھایا جائے گا۔ (مزمل کریم فلاحی قاسمی)

## ثنائے جمیل　　مرتب: ڈاکٹر محمد شہاب الدین

ناشر: یونی ورسل بک ہاؤس، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲، دسمبر ۲۰۰۹ء، صفحات: ۸۸، قیمت: -/۸۰ روپے

ڈاکٹر محمد شہاب الدین کی اردو نثر میں حج کے سفرناموں پر ایک ضخیم کتاب 'اردو میں حج کے سفرنامے' شائع ہوچکی ہے [اس پر تبصرہ کے لیے ملاحظہ کیجیے تحقیقات اسلامی، جولائی-ستمبر ۲۰۱۰ء]۔ اسی نثر نوردی کے دوران انھیں نظم کے جواہر پارے بھی ملے۔ ان میں سے حمد و مناجات، نعت، سلام و منقبت، کیفیاتِ حجاز اور رباعیات کا ایک انتخاب انھوں نے زیرِ نظر مجموعے میں جمع کر دیا ہے۔

سرزمین طیبہ اور نبی ﷺ سے منسوب ساری چیزوں سے عقیدت کا اظہار، مدینہ پہنچنے کی تڑپ، روضۂ اقدس پر حاضری کی خواہش اور خانۂ کعبہ کی زیارت وغیرہ نعت کے روایتی مضامین ہیں۔ اس مجموعہ کی نعتوں میں بھی فراق وحسرت کی جگہ وصال وہم نوائی کی لذتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض نعتیہ اشعار غزل کا رنگ لیے ہوئے ہیں:

ان کا خیال ، ان کی یاد ، ان کا ہی ذکر و داستاں!
شکر خدا کہ اب نہیں ایک نفس بھی رایگاں

(ماہر القادری)

قاضی محمد شکیل عباسی کی نعت استعاروں، تلمیحوں اور دیگر صنعتوں کے استعمال کی بہت خوب صورت مثال ہے۔اس کے دو اشعار درج ذیل ہیں:

نہیں پھر تو خیر حواس کی ، وہ ہو چاہے کوئی کلیم ہی
جو نقابِ حسن بس اک ذرا، فقط ایک پل کو سرک گئی
یہ کس آفتاب کے ربط سے شبِ ماہِ زیست چمک گئی
ملی آدمی کو وہ روشنی جو لحد سے عرش تلک گئی

بارگاہِ مصطفوی میں سلام پڑھنے کی ایک روایت رہی ہے۔نعیم صدیقی پاکستان میں اسلامی ادب کے بڑے ترجمان ہیں۔موجودہ دور میں اسلامی اور تعمیری ادب کو رومانیت کے لبادہ میں لپیٹ کر پیش کرنے والے وہ منفرد شاعر ہیں۔ان کا ایک سلام اس مجموعے میں شامل ہے۔اس کا ایک شعر یہ ہے:

جس کی ہر ایک سانس میں آپ کی یاد حل نہ ہو
ایسی فضول زندگی مجھ پر حرام اے حضور!

کہنے کو تو یہ سلام ہے، لیکن حقیقت میں ایسی نظم ہے جس میں ایک داعیِ اسلام نے اپنی عاجزی وانکساری کا اظہار کیا ہے۔

کیفیات حجاز کے نام سے جو نظمیں جمع کی گئی ہیں، ان میں سمندری سفر کی کیفیات منظر نگاری میں اپنی مثال آپ ہیں:

نہ صحرا ہے نہ آبادی نہ گلشن ہے نہ ساحل ہے
دعا ہے موج ہے ارمان ہے یا پھر مرا دل ہے
کچھ اس انداز سے شکنیں پڑی ہیں فرش آبی میں
کہ جیسے بسترِ خاکی پر تڑپا کوئی بسمل ہے (وفا ڈبائیوی)

شفیقؔ جون پوری کے یہاں شعری وسائل کی ندرت دیکھنے کے لائق ہے:

آنسو کے قطرے بن گئے تسبیحِ فاطمہؓ
تارے بچھا دیے مری آنکھوں نے راہ میں

اس مجموعے میں آزاد شاعری بھی ہے۔ 'اے ام القریٰ'، 'مدینہ کے نام'، 'یہ ہے شعبِ ابی طالب' اور 'اُحد کے شہیدوں نے آواز دی ہے'، خطابیہ شاعری کی اچھی مثالیں ہیں۔

کتاب کے آخر میں جرمن شاعر گوئٹے کی نعت کا ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اس چیز کی اچھی مثال ہے کہ مذہبیات میں بھی ادب پایا جاتا ہے، جس کی قدردانی ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر محمد شہاب الدین کی یہ ایک اچھی کوشش ہے۔ امید ہے کہ ادبی حلقوں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ (محمد نظام الدین)


## اسلام میں خدمت خلق کا تصور

مولانا سید جلال الدین عمری

اسلام نے خدمتِ خلق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ اس کتاب میں خدمتِ خلق کی دینی حیثیت اور عبادت سے اس کا تعلق واضح کرنے کے بعد خدمت کے مختلف پہلوؤں، طریقوں اور ذرائع کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اس کے مستحقین کا تذکرہ ہے۔ وقتی اور ہنگامی خدمات، مستقل خدمات، رفاہی خدمات اور اس مقصد سے قائم ہونے والے اداروں اور تنظیموں کی شرعی حیثیت بیان کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں مروّج بعض غلط تصورات کی اصلاح بھی کی گئی ہے۔ وقت کے ایک اہم موضوع پر اردو میں پہلی مستند کتاب، صفحات: ۱۸۴، قیمت: =/۸۰ روپے

اس کتاب کا انگریزی ترجمہ Islam and service to mankind کے نام سے شائع ہو گیا ہے، صفحات: ۲۰۰، قیمت: -/۱۰۰ روپے

ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر-۹۳، علی گڑھ-۲

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، دعوت نگر ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی-۲۵